10212-کیا عیسائیوں کا مسلمانوں میں رہنا ہی انہیں دعوت پہنچنے کے لیے کافی ہے ؟

سوال

آپ نے سابقہ جواب میں یہ ذکر کیا تھا کہ یھودیوں اور عیسائیوں میں سے جسے بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پہنچ جائے اور انہیں اس کا علم ہوجائے اور پھر بھی وہ اس پر ایمان نہ لائیں تووہ کافر ہیں، ان کے ساتھ دنیاوی اور آخروی معاملات میں کفار جیسا معاملات کیے جائیں گے ۔
جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ ہمارے اس ملک میں بہت سے عیسائ اور اسی طرح دوسرے مذاھب وادیان کے لوگ بھی بستے ہیں ، توکیا ان یہ اس مسلمان ملک میں بسنا ہی دعوت پہنچنے کے لیے کافی ہے ؟

پسندیدہ جواب

ان کا مسلمانوں کے درمیان وجودہی دعوت اسلامیہ ان تک پہنچا شمار ہوگا اوراس کے مطابق ہی ان پر سارے احکامات لاگوہوں گے ، اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا ہے :

.{اور میرے پاس یہ قرآن بطوروحی بھیجا گیا ہے تا کہ میں اس قرآن کے ذریعہ سے تم کواوران سب کو جنہیں یہ قرآن پہنچے ڈراؤں }.الانعام (19) ۔

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق بھی اسے دعوت پہنچ گئ آپ نے فرمایا :

(مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس امت کا کوئ یھودی اور عیسائ بھی جس تک میری دعوت پہنچے اوروہ میرے دین پرجسے دے کر میں بھیجا گیا ہوں ایمان لائے بغیرہی مرجائے تووہ جہنمی ہے) صحیح مسلم ۔ .